

مانوميںصوفياء کی خدمات پربين الاقوامی سمينار





روز وبنین الاقوامی سمینار بعنوان " تعلیم اور فرقہ ورایہ ہم آہنی کے فروع میں صوفیاتے دکن کی خدمات " کا 23 تا 25 جنوری 2023انعقاد عمل میں آرہا ہے۔ ہندوستان اور ہر دنی مما لک کے اسکار کر ای سمینار میں شامل ہورہے میں۔ یہ سمینار پر وفیسر سید عین الحن، سيخ الجامعه بمولانا آزاديش أردو يونيور کې صدارت ميں منعقد کيا جار با ٻ اور مہمان اءرازی کےطور پر آقائی مہردی شاہ رخی، قونصل جنرل آف دی اسلامک ریپیلک آف ایران، حیدرآباد اور ریوڈاکٹر پیلیم کی سیمول ، بیزی مارٹ اکٹی ٹیوٹ، حیدرآباد شامل ہورہے میں یمینار کے ڈائرکٹر پروفیسرایس ایم عدیز الدین حین کے مطالق اس کاافتتاحی اجلاس بید جامدلائبر یری آڈیٹوریم، مانویس بنج 10:30 بجے ہوگا یمینارکے تمام اجلاس کو آئی ایم ہی، مانو کے یو ٹیوب چینل پر برادرات دیکھا جاسکتا ہے۔

الحروزنامة ات 18-01-2023

مانو کے شعبہ صحافت میں" ہنڈت ہر ی ہردت فوٹو گیلری کاافتتاح"



نور الآفاق ، اخبار دار الملطن، مليح دَن، سائينديف سوسائل اخبار عام احسان الاجو اخبار المينيوت لزف، اخبار عام احسان لاجو اخبار ذلام الملك، مهذب مقبول عالم يم اور رهبر دَن الى طرح ديگر قد مااخبات فى كايريال اور فو نوزموجودين سے افتتاى عليه ميں مولانا آزاد محتف اردو يونيورش كے رجسرار پردفيسر محافت كے ذين پردفيسر اعتشام احمد خان محافت كے ذين پردفيسر اعتشام احمد خان محافت كے ذين پردفيسر اعتشام احمد خان محافت بي دفيسر محمد خليان مين رضوى ساحب، محد طاہر قريش معاجب مسلم معراج احمد اور مسلم داخ محاص باطل ارب گویا که ده قیامت کا سور تصادایک دهما که او رایک زلزلد تصاجس نے دلول کو ملاد یا تصااور دماغول کو تصفیح وز کر رکھ دیا تصا، سونے والے جاگ گھے تصاور آرام کرنے والے کم ریا تدھ کر آن محل میں تصحیح وشوں کا کہ آن بھی ارد و صحافت زندہ ہے، انتقابی روح چھو نکنے کی صلاحت رکھتا ہے"۔ تائل ذکر یہ ہے کہ مانو کے شعبہ تریک حامہ و تو نو گیلری میں افتتاح شدہ چنڈت ہری ہردت قو نو گیلری میں قد میم اردو اخبارات، رسائل و افتتاح شدہ فو نو گیلری میں جان جہاں نما، چاب گرف بیخا عمل، دکن گرف معین الهندا چاب گرف بیخا عمل، دکن گرف معین الهندا

الحيات نيوز سروس حيدرآباد، 7 1 جنوری:مولانا آزادنيشن اردو یو نیورٹی کے شعبہ تریل عامہ دسحافت میں پروفيسر سيديين احن (وأس مالكر آف مانو) کے بدت " پنڈت ہری ہردت فراؤ کیلری آف منوريكل ايندريه نيوزيدير كالفتاح عمل میں آیا۔ای افتتاحی تقریب میں مانو کے لیکخ الجامعه پروفيسر سيدعين أتحن صاحب في طلباء اوراساتذ ، سے مخاطب ہو کرکہا کہ آج بھی اردو سحافت زنده ب، اردو سحافت کو کمزور مد مجها جائے کیونکہ آج بھی اردوسحافت اپنے بہترین صحافیوں اور طاقتوں کے بل بوتے لڑکھرداتی ہوئی انسانیت کے اندر انقلاب کی روح بچونک سکتاب" بيد صاحب في جهاد باعم في اہمیت کواجا گرکرتے ہوئے کہا کہ نے کہا کہ " آج ميديايي شامل لوكول كوبالجهاد بالعم -بحن خوني آگاہ ہوناضروری ہے۔انہوں نے کہا کہ " آج ہر شخص اپنی بات منوانے ادرا پنے حقوق کے دریافت میں لگا ہوا ہے لیکن میں یہ مجحتا جول کہ اپنی بات کومنوانے اور اپنے حقوق كوحاسل كرنے كاايك بہترين ذريعة قلم بھی ہے،قلم بی کے ذریعے مولانا ابوالکلام آزاد نے اپنی آداز بلندئی تھی، ای فلک شکاف قلم کے ذریعے مولانا نے ہندوستانیوں کو بیدار کیا تحمايه مزيدتها كة مولانا آزاد كي تحريريين ووجاد وقحا

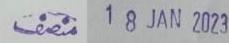
الحروزناميات 18-01-2023 صحافیوں کو ذمہ داری کے ساتھ قلم کے استعمال کامشورہ مانومیں پنڈت ہری ہردت فوٹو گیلری کاافتتاح: پروفیسرعین اکحن کاخطاب



کرنے کے بعد یک الجامعہ نے طلبات صحافت كومخاطب تميااوركها كداقهين صحافت کو بطور خدمت پیشے کے طور پر اختیار کرنا چاہی۔ان کے مطابق آج ہر شخص اپنی بات منوانے اور اپنے حقوق کو حاصل کرنے کی دوڑییں لگا ہوا ہے لیکن وہ پیر مجصتے میں کہ اپنی بات کومنوانے اور اپنے حقوق کو حاصل کرنے کا ایک بہترین ذريعة قلم بحى باورطلبات صحافت كواس كا صحيح التعمال آنا چاہیے۔اس موقع پر پروفیسر اشتیاق احمد، رجسژار ؛ پروفیسر اختثام احمد خان، ڈین؛ پروفیسر محد فریاد، صدر شعبه؛ جناب سيد سيين عباس رضوي، جناب محد صطفى على سرورى، جناب محمد طاہر قريشي، جناب معراج احمدادر ڈاکٹر دائش خان بھی موجود تھے۔ كالفتتاح انجام دينے کے بعداج پروفيسر سیدعین الحن، واس چاسکر نے ان خیالات كااظهارىميا- پند ت ہرى ہردت فو تو ليلرى یس قدیم اردو اخبارات، رسائل و جرائد کے تصاویر اور نقول ثامل میں۔شعبہ تريل عامه وصحافت مين جاري دوصد ساله جثن اردو صحافت کے سلسلے میں اس لیلری کاافتتاح عمل میں آیا تھا۔جس میں جام جهال نما ، پنجاب گزٹ، پیغام عمل، دکن [®]زٹ، معین الہند، نور الآفاق ، اخبار دار التلطنت، تنبح دكن، ببائتنفك سوسائتي اخبار، علی گڑھ؛ علی گڑھ اسٹیٹیوٹ گزٹ؛ اخبار عام، احسان، لا ہور اخبار، نظام الملک، مہذب مقبول عالم بمبے اور رہبر دکن جیسے اخبارات کی تاریخی کا ییاں اور ان کے نقول موجود بیں۔اس نمائش کا معائنہ

الحياتنيوزسروس حيدرآباد، 17 جنوری:میڈیا میں شامل افراد کوقلم کی طاقت سے محن خوبی آگاه ہونا ضروری ہے۔ اردو صحافت کو كمزور مذمجهما جائح كيونكه اييخ بهترين صلاحیتوں کے بل بوتے پر ارد وصحافت لڑکھڑاتی ہوتی انسانیت کے اندرانقلاب کی روٹ پھونگ سکتی ہے۔قلم ہی کے ذريعے مولانا ابوالگلام آزاد نے اپنی آواز بلند کی تھی۔ ای فلک شکاف قلم کے ذريعے مولانا نے ہندوستانیوں میں جذبہ آزادى كوبيدار بيا مولانا آزاد في تحرير يس و ارْتھاجن نے یوتے ہوئے دماغوں كوجكاديا يآج طلبائ صحافت اوربرسركار صحافیوں کو بھی قلم کو ذمہ داری سے التعمال کرتے ہوئے لوگوں میں وہی جوش و ولوله يبدإ كرنے کی ضرورت ہے۔"مولانا آزادیشنل اردو یو نیورٹی کے شعبه زيل عامه وصحافت ميل "يندُت ہری ہردت فو ٹو تیلری آف مٹوریکل اینڈ ر پر نیوز پی_مر^ی" (ینڈت ہر کی ہر دت فو لو لیلری برائے تاریخی وکمیاب اخبارات)

Aadab Telangana, 18-01-2023 مانوميںصوفياء کی خدمات پر بين الاقوامی سمينار حیدرآباد،۲۲ مرجنوری (پرلیس نوٹ) مرکز مطالعات اردو ثقافت،مولانا آزادنیشنل اردو یونیورٹی بہاشتراک انڈین کوئسل آف ہسٹوریکل ریسرچ، وزارت یعلیم ،حکومت ہند کے زیراہتما م سدروزہ بین الاقوامی سمینار بعنوان ''تعلیم اور فرقہ ورانہ ہم آ ہنگی کے فروغ میں صوفیائے دکن کی خدمات'' کا2 2 تا5 2 جنور کو3 2 0 2 انعقاد عمل میں آ رہا ہے۔ ہندوستان اور بیروٹی مما لک کے اسکارلرس اس سمینار میں شامل ہور ہے ہیں۔ بیسمینار پروفیسرسید عین الحسن، شیخ الجامعہ،مولا نا آ زاد سیشنل اُردویو نیورٹی کی صدارت میں منعقد کیا جا رہا ہے اورمہمان اعزازی کے طور پر آقائی مہدی شاه رخی، قو تصل جزل آف دی اسلامک رییپلک آف ایران، حیدر آباداور ریو. ڈاکٹر پیلیم ٹی سیمول ، ہیز می مارٹن انسٹی ٹیوٹ، حیدرآ باد شامل ہور ہے ہیں۔ سمینار کے ڈائر کٹر پروفیسر ایس ایم عزیز الدین حسین کے مطابق اس کا افتتاحی اجلاس سید حامد لائبر رہی آ ڈیٹوریم ، مانو میں 🐨 3 : 10 بج ہوگا۔سمینار کے نمام اجلاس کوآئی ایم سی، مانو کے پوٹیوب چینن پر براہ راست دیکھا جا سکتا ہے۔



مانو میں صوفیاء کی خدمات پر بین الاقوامی سمینار جدرآباد - 17 رجنوری (پرلیس نوٹ) مرکز مطالعات اردو ثلافت موالاتا آزاد پیشل اردویو نیورش به اشتراک انثرین کونس آف مسکوریکل رئیس ی دوزارت علیم ، عکومت جند ک زیر اجتمام ... روزه بین الاتوای سینار بعنوان" تعلیم اور قرقه درانه بهم آجکل کے فروغ میں صوفيا يدوكن كاخدمات " كا23 تا تورى 2023 العقاد على شربة رباب بيدوستان اور برونی ممالک کے الکارلوں اس سینار ش شامل ہور ب میں۔ بر سینار پر وفر سید شن المن وتتح الجامعة ومولانا آزاد اليطل أردويج نتدرش كي صدارت شن متعقد كميا جاربا ب اودمهمان امورادی کے طور پر آثانی مبدی شاہ رقبی، قواصل جزل آف دلی اسلامک ریوبلک آف ارران محيد آباد ادر به ذاكف منطع في سيمول المعربي مارش الشي نيوت الحيد رآباد شاش جو رب الى - سمار 2 داركتر برد قرر الى الم مزيز الدين مين 2 مطابق الى كا المتا مى اجلال سد ما دالار برى 31 يور كردمانو شرائ 10:30 يج مد 6 مين ر ك قرام اجلاس ك آلی ایم می رمانو کے یو نیوب چینل پر براورات دیکھا جا سکتا ہے۔

Lee

1 8 JAN 2023

صحافيوں كوذمه دارى كے ساتھ قلم كے استعال كامشورہ مانویں پنڈت ہری ہردت فوٹو گیلری کا افتتاح۔ پر وفیسر عین الحسن کا خطاب

ادر ان بح نقتول موجود بین - ان لمانش کا معائد کرنے کے بعد محل الجامعہ نے طلبا بے سحاف کو محاط کیا اور کہا کہ المیں سحاف کو اطور عدمت میشے کطور پر اعتشار کر ناچاہیے - ان کے مطابق آن ہر طب ہیں ایک دور بیکھ بین کہ ایک بات کو سوال کرنے کی دور بی لگا ہوا ہیں دور محلق بین کہ رہی تھا ہی کہ ادر طلبا بے سحاف کو ان کا تی رفت کا ایک بہترین ڈر بیر تھا ہی بے ادر طلبا بے سحاف کو ان کا تی بیر شمین میان رضوی، جناب محم مصلفی ملی سروری، جناب محم طابر

حيدرآباد-17 مجورى (يرش فوت) مديد ياش شاش افراد اوللم کی طاقت سے محسن نولی آگاہ ہونا شروری ہے۔ اردو متحاف کو كمرور في مجما جات كونك، اب يجترين صلاحيتون ك على بوت ير اردو سحافت لا تحر اتى موتى السانيت ك اندر القلاب كي رون يحو تك عمق ب علم بن حدر مع مولانا ابوالكلام آزاد ف الجل آواز بلند كى كى - اى فلك وكاف قلم ي ور يع موالة ف بندوستا غول عل مذيبة زادى كويداركيا_مولانا آزادكى تحرير شرودا ترقعاجس ف سوت وو و افون کو دیکاد یا۔ آج طلبات سحافت اور برسرکار سحافيوں کو بھی قلم کو ذہبہ داری ہے استعال کرتے ہوئے لوگوں میں وی جوش و ولولہ پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔''مولانا آ زاد تعطی اردوی ندرش کے شعبہ رسل مامہ وسحافت میں پیلزت ہر کی ہردت قو توليلري آف مسوريك ايندر يد نوز ايري" (يذت بري بردت نوثو كيلرى برائے تاريخي وكمياب اخبارات) كا افتتاح انجام دينے کے بعد آن پروفیسر سید میں اکن ، والس جاسل نے ان خیالات کا اظمار کیا۔ چڈت ہری ہردت فوٹو کیلری میں فلد کم اردوا خیارات ، رسائل واجرائد کے تصاویر اور تقول شامل جن ۔ شعبة تر بیل عامد ا سحافت می جاری دوصد سالہ جشن اردوسمافت کے سلسلے میں اس كيرى كاافتتان عمل شرائيا قلايس شراجام جمال نماء بنجاب كَرْتْ، يفام عمل، وكن كَرْتْ، معين البند، نور الآفاق، اخبار دار السلطنة وأكل وكن وساعظك موسائق اخباد وملى كرحة على كرد الميليوت كرزت : اخبار عام، احسان، لا يور اخبار، اللام الملك، مبذب ومتبول عالم بي اورر بير دكن بي اخبارات كى تاريخي كايمان



لیشنل اردو یو نیورٹی کے شعبہ ترسیل عامہ وصحافت میں '' پنڈ ت ہری ہردت فوٹو کیلری آف ہسٹوریکل اینڈ ررینوز پیری' (پنڈت ہری ہردت فوٹو گیلری برائے تاریخی دکمیاب اخبارات) کا افتتاح انجام دینے کے بعد آج پروفیسر سید عین الحسن ، وائس جانسلر نے ان خیالات کا اظہار کیا۔ پنڈت ہری ہردت فوٹو گیلری میں قدیم اردواخبارات، رسائل وجرائد کے تصاویر اور نقول شامل ہیں۔ شعبۂ ترسیل عامہ وصحافت میں جاری دوصد سالہ جشن اردوصحافت کے سلسلے میں اس گیلری کاافتتاح عمل میں آیا تھا۔ جس میں جام جہاں نما، پنجاب گزٹ، پیغام عمل، دکن گزٹ، معين الهند، نورالآفاق، اخبار دار السلطنت، صبح دكن، سائنفاك سوسائل اخبار، على گرْھ؛ على گرْھ انشينيوث گزٹ؛ اخبار عام، احسان، لا ہوراخبار، نظام الملک، مہذب، مقبول عالم بمبے اور رہبر دکن جیسے اخبارات کی تاریخی کا پیاں اوران کے نقول موجود ہیں۔اس نمائش کا معائنہ کرنے کے بعد يتخ الجامعه نے طلبائے صحافت کو مخاطب کیا اور کہا کہ انہیں صحافت کوبطور خدمت پیشے کے طور پر اختیار کرنا جاہیے۔ان کے مطابق آج ہر مخص اپنی بات منوانے اور اپنے حقوق کو حاصل کرنے کی دور میں لگا ہوا ہے کیکن وہ سیجھتے ہیں کہا پنی بات کو منوانے اور اپنے حقوق کو حاصل کرنے کا ایک بہترین ذریعة قلم بھی ہےاور طلبائے صحافت کواس کا صحیح استعال آنا جا ہے۔اس موقع پر پروفیسر اشتياق احمه، رجسر ار؛ يروفيسراختشام احمد خان، دُين؛ يروفيسر محمد فرياد، صدر شعبه؛ جناب سيد حسين عباس رضوی، جناب محمه صطفیٰ علی سروری، جناب محمه طاہر قریشی، جناب معراج احمداور ڈاکٹر دائش خان بھی موجود تھے۔



حیدرآباد، 17 رجنوری (پرلیس نوٹ) میڈیا میں شامل افراد کوقلم کی طاقت سے بحسن خوبی آگاہ ہونا ضروری ہے۔ اردو صحافت کو کمز ورنہ سمجھا جائے کیونکہ اپنے بہترین صلاحیتوں کے بل بوتے پراردو صحافت لڑ کھڑاتی ہوئی انسانیت کے اندرا نقلاب کی روح چھونک سکتی ہے۔ قلم ہی کے ذریعے مولانا ابوال کلام آزاد نے اپنی آواز بلند کی تھی۔ اسی فلک شگاف قلم کے ذریعے مولانا نے ہندو ستانیوں میں جذبہ آزادی کو بیدار کیا۔ مولانا آزاد کی تحریر میں وہ اثر تھا جس نے سوتے ہوئے دماغوں کو جگادیا۔ آج طلبائے صحافت اور بر سرکار صحافیوں کو بھی قلم کو ذمہ داری سے استعال کرتے ہوئے لوگوں میں وہی جوش و ولولہ پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔ "مولانا آزاد

epaper.sadaehussaini.com / read on Safir Tv app 18 Jan 2023 - PAGE 8